عبدالوھاب مروت

دارالعلوم کے شب وروز

نئے تعلیمی سال کا آغاز

دارالعلوم میں نئے تعلیمی سال کے داخلے ۱۳شوال بمطابق ۲۰فروری کو شروع ہوئے اور ۲۶شوال مطابق ۲۴مارچ تک جاری رہے۔چونکہ طلباء کی تعداد بہت زیادہ ہوتی ہے اس لئے ہر کلاس میں محدود تعداد میں طلباء کو داخلہ مل سکا اور رش سے بچنے کیلئے ہر درجہ کیلئے الگ الگ تاریخ مقرر ہوئی تھی۔جن طلباء کو داخلہ فارم مل جاتا انکا باقاعدہ تحریری امتحان ظہر کے بعد لیا جاتا اور صرف کامیاب طلباء کو داخلہ کا مستحق قرار دیا جاتا جس کا اعلان اگلے روز اعلان گاہ میں لگایا جاتا۔یہ سلسلہ تیرہ دن تک جاری رہا اس کے بعد ہر درجے میں داخلہ بند کردیا گیا۔دورہ حدیث شریف میں امسال بھی صرف ساڑھے چارسو خوش نصیبوں کو مل سکا۔

۵مارچ بروز بدھ کو نئے تعلیمی سال کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔یہ تقریب جدید دارالحدیث "ایوان شریعت"میں انجام پذیر ہوئی۔

اس مبارک تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔حضرت الشیخ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت بر کاتہم نے ترمذی شریف کی پہلی حدیث کا درس دیا۔اور اس کے بعد مفصل خطاب فرمایا۔آپ نے نئے آنے والے طلباء کو مرحبا اور خوش آمدید کہی۔مدرسے کے قواعد وضوابط پر بسط سے روشنی ڈالی اور طلباء کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس دلایا۔آپ نے طلباء کو پیش آمدہ چیلنجوں سے خبردار کیا اور بتایا کہ آج ساری دنیائے کفر کی نگاہیں آپ پر لگی ہوئی ہیں۔آپ کا ایک ایک لمحہ قیمتی ہے۔اور آپ نے پوری دنیا کی امامت کرنی ہے۔نئے عالم کی تعمیر کی ذمہ داری آپ کے کندھوں پر ہے۔لہذا پوری ذمہ داری کے ساتھ اس چیلنج کا سامنا کرنا ہے۔آپ نے دارالعلوم کی اب تک کی تعلیمی و تعمیری ترقی کا جائزہ پیش کیا۔

آخر میں شیخ الحدیث حضرت مولانا شیر علی شاہ دامت برکاتہم کی دعاؤں پر یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی

مستقل دس رکنی کمیٹی کا قیام،اجلاس اور چند اہم فیصلے۔

نئے تعلیمی سال کے آغاز کے موقع پر دارالعلوم میں ایک دس رکنی کمیٹی کا اجلاس عمل میں لایا گیا۔

اسی دن اس کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔جس میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر ماہ کے پہلے عشرہ میں بروز پیر اس کمیٹی کا اجلاس ہوا کرے گا۔یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ،کمیٹی مہینے میں کم ازکم ایک مرتبہ شیوخ دارالعلوم